26241-ایک ہی برس میں حج اور عمرہ کا اختلاف وہ اس طرح کہ ایک شخص کی جانب سے عمرہ اور دوسرے شخص کی جانب سے حج ادا کرے

سوال

ایسے شخص کے بارہ میں کیا حکم ہے جو حج کے لیے جائے اور والدہ کی جانب سے عمرہ اور والد کی جانب سے حج کی نیت کرے ، اور آئندہ برس اس کے برعکس حج والدہ کی جانب سے اور عمرہ والد کی جانب سے ادا کرے تو کیا ایسا کرنا جائز ہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

حج اور عمرہ دونوں علیحدہ علیحدہ عبادات ہیں ، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ادا کرنے کی کیفیت بھی بیان بھی فرمائی کہ حج قران ہوتا ہے یا حج مفرد یا پھر عمرہ کو حج کے ساتھ ملا کر حج تمتع ، لھذا جو کوئی مثال کے طور پر اپنی والدہ کی جانب سے عمرہ کا احرام باندھنا چاہتا ہے اور عمرہ سے حلال ہونے کے بعد حج اپنے والد کی جانب سے ادا کرنا چاہے تو یہ جائز ہے اس کہ اعمال نیتوں پر منحصر ہیں اور ہر شخص کے لیے وہی ہے جو اس نے نیت کی .

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے
اللہ تعالی ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے .